بخدمت دارالافتاء دارالعلوم کورنگی کراچی ۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء حضرات اس مسئلے کے بارے میں ۔
ہمارے شہر منڈی بہاؤالدین میں ایک شیعہ عورت
(امجد علی رضوی کی والدہ) کا جنازہ پڑھا گیا جس میں
عقیدہ اہلِ سنت والجماعت کے لوگوں نے شرکت کی
ان لوگوں کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے ۔ اور ان
کے نکاح کے بارے میں کیا حکم ہے۔ مکمل وضاحت فرمائیں ۔

متعدد سائلین منڈی بہاؤالدین

شیعوں کی نماز جنازہ پڑھنے کا حکم

الجواب حامداً ومصلیاً

جو شیعہ کوئی بھی کفریہ عقیدہ رکھتا ہو مثلاً قذفِ سیدہ عائشہؓ، یا الوہیتِ علیؓ یا تحریفِ قرآن کا قائل ہو ایسا شیعہ چونکہ کافر ہے لہذا کسی مسلمان کیلئے اس کی نمازِ جنازہ میں شرکت جائز نہیں۔

اگر کسی نے کافر شیعہ کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی تو اس نے ایک

Scanned by CamScanner

صفحہ نمبر

رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

نمبر شمار	تاریخ نقل فتاویٰ	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال و جواب	تبویب

ناجائز کام کا ارتکاب کیا لہذا وہ صدقِ دل سے توبہ و استغفار کرے اور آئندہ کیلئے ایسے فعل سے اجتناب کرے۔

البتہ جس شیعہ کے عقائد حدِ کفر تک نہ پہنچے ہوں مثلاً حضرت علی رض کو شیخین پر فضیلت دیتا ہو ایسا شیعہ چونکہ فاسق و مبتدع ہے جب تک اس کے ہم مذہب شیعہ موجود ہوں تو اہلِ سنّت اس کی نمازِ جنازہ ہرگز نہ پڑھیں اور اگر اس کا ہم مذہب کوئی بھی شیعہ موجود نہ ہو اور اسے بغیر نمازِ جنازہ کے دفنانے کی نوبت آجائے تو اس صورت میں اھلِ سنت کو اس کی نمازِ جنازہ پڑھ لینی چاہیے۔

نیز شیعہ خواہ کافر ہو یا فاسق و مبتدع کسی بھی شیعہ کی نمازِ جنازہ میں شرکت سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ (ماخذہ امداد الفتاوی وتبویب)

فی رد المحتار: نعم لا شك فی تکفیر من قذف السیدة عائشة رضی الله عنها او انکر صحبة الصدیق او اعتقد الالوهیة فی علی او ان جبریل غلط فی الوحی او نحو ذلك من الکفر الصریح المخالف للقرآن (ج۴ ص۲۳۷)

فی رد المحتار: اما الرافضی ساب الشیخین بدون قذف للسیدة عائشة و لا انکار لصحبة الصدیق و نحو ذلك فلیس بکفر فضلا عن قبول التوبة بل هو ضلال و بدعة (ج۴ ص۲۳۸) والله اعلم

سیف الله سعید

دار الافتاء دار العلوم کراچی

۱۴۲۲/۳/۲۱ھ

الجواب صحیح

محمد عبد الله عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار السلام کراچی
۱۴۲۲-۳-۲۱

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۱۴۲۲-۳-۲۱ھ

Scanned by CamScanner